سوال

استطاعت نہ ہو تو عقیقہ ساقط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کا عقیقہ نہ کر سکا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو اس کی استطاعت نہیں تو آپ کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہو سکے، اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا :

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(واذا امرتكم بشئ فاتوا منه ما استطعتم) (صحيح البخاري' الاعتصام بالكتاب والسنة' باب اقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم' ح : 6288 وصحيح مسلم' الحج' باب فرض الحج مرة الخ' ح : 1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اس کی اطاعت بجالاؤ۔"

جب کوئی انسان بچوں کی ولادت کے وقت فقیر ہو تو اس پر عقیقہ لازم نہیں ہے کیونکہ وہ عاجز ہے اور عجز کی صورت میں عبادات ساقط ہو جاتی ہیں۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث